استفتاء برائے دار العلوم کراچی

دار الافتاء
۱۲۸۹/۹۰

کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ ایک شخص نے اپنی بیوی کو دوران لڑائی کہا کہ "تو میری طرف سے آزاد ہے" جہاں تیرا دل چاہے چلی جا۔

یاد رہے کہ اس شخص (شوہر) کا کہنا ہے کہ یہ میں نے طلاق کی نیت سے نہیں کہا ہے، چونکہ یہ عورت (بیوی) میری نافرمان تھی اور میری اجازت کے بغیر ہر جگہ چلی جاتی تھی، لہذا اسی لئے میں نے یہ الفاظ کہے۔

جبکہ بیوی کا کہنا ہے کہ میرا شوہر یہ الفاظ مجھے کئی مرتبہ کہہ چکا ہے۔

اب پوچھنا یہ ہے کہ اس صورت میں طلاق واقع ہوئی یا نہیں؟ اور اگر واقع ہوگئی تو کتنی طلاقیں واقع ہوئیں؟ برائے مہربانی قرآن وحدیث

کی روشنی میں جواب عنایت فرمائیں۔

جزاک اللہ

المستفتی: محمد مطلوب۔

حویلیاں، ضلع ایبٹ آباد

فون نمبر: 0333-5843134

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب حامداً و مصلیاً

صورتِ مسئولہ میں شوہر نے اپنی بیوی کو یہ الفاظ کہ "تو میری طرف سے آزاد ہے جہاں تیرا دل چاہے چلی جا" غصہ کی حالت میں کہے ہیں (جیسا کہ سوال میں مذکور ہے کہ دورانِ لڑائی کہا ہے) تو اس کی بیوی پر ایک طلاق بائن واقع ہوگئی ہے، اس کی وجہ یہ ہے کہ "تم میری طرف سے آزاد ہو" کا جملہ عرف میں طلاق کے لئے مستعمل ہے اور صریح ہے (التبویب ۱۱۹۷/۳ بتوقیع نائب الرئیس مدظلہم)، البتہ بعض صورتوں میں اس میں طلاق اور غیرِ طلاق دونوں کا احتمال ہوتا ہے اور ایسا جملہ جو طلاق اور غیر طلاق دونوں کا احتمال رکھے "کنایہ" کہلاتا ہے، جس میں طلاق کی نیت یا طلاق کا قرینہ یعنی غصہ یا مذاکرہ طلاق سے طلاقِ بائن واقع ہوجاتی ہے، اور صورتِ مسئولہ میں بقول شوہر اگرچہ اس نے طلاق کی نیت نہیں کی لیکن چونکہ لڑائی کے دوران یہ الفاظ کہے ہیں اور پھر طلاق کا نتیجہ "جہاں دل چاہے چلی جا" بھی ذکر کیا ہے اس لئے طلاق کا قرینہ پائے جانے کی وجہ سے ایک طلاق بائن واقع ہوگئی ہے، البتہ ایک دفعہ طلاق بائن واقع ہونے کے بعد یہی الفاظ متعدد بار کہنے کی وجہ سے مزید کوئی طلاق واقع نہیں ہوئی۔ (مأخذہ: تبویب: ۷۴/۳۲۵)۔

[illegible]

ایک طلاق بائن جو واقع ہوگئی ہے اس کا حکم یہ ہے کہ اس کی وجہ سے میاں بیوی کا نکاح ختم ہوگیا ہے، اس کے بعد ایک ساتھ رہنے کے لئے صرف رجوع کرنا کافی نہیں ہے، بلکہ باہمی رضامندی سے نئے مہر کے عوض شرعی گواہوں کی موجودگی میں ایجاب و قبول کے ساتھ دوبارہ نکاح کرنا ضروری ہے، اور اگر دوبارہ نکاح نہ کریں تو عدت گزارنے کے بعد مطلقہ دوسری جگہ نکاح کرسکتی ہے۔ واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم

الجواب صحیح
عبد المنان عفی عنہ
۱۲/۱/۱۴۳۴ھ

الجواب صحیح
احقر محمود اشرف غفر اللہ لہ
۱۰/۱/۱۴۳۴ھ

السید
محمد یعقوب عفا اللہ عنہ
دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی
۱۰ محرم الحرام ۱۴۳۴ھ
۲۵ نومبر ۲۰۱۲ء

دار الافتاء
فتویٰ نمبر ۹۰/۱۳۸۹

0341